



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

ارت و صنعت کے وزیر جناب سی آر چودھری نے ریاستوں سے زوردیکر کے اہل کے واپس لے کر ان اسٹارٹس اپ کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کریں

Posted On: 13 SEP 2017 12:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 ستمبر: اسٹارٹ اپ انڈیا اقدامات کو آگے بڑھاتے ہوئے اور اسے اگلی سطح تک پہنچانے کی غرض سے، صنعتی پالیسی اور فروغ کے محکمے (ڈی آئی پی پی)، حکومت نے نئے بھارتی پر اواسی کینڈر، نئی دہلی میں کل دوسری ریاستی اسٹارٹ اپ کانفرنس کا اہتمام کیا۔ اس کانفرنس میں 60 مہتممین، جن میں پونجی لگانے والے بڑے بڑے سرمایہ کار (وی سی ایس)، انکیوبیٹرس یعنی تجارت و صنعت سے وابستہ سرگرمیوں کو فروغ دینے والے افراد، مہتممین کاروبار، دیگر کے علاوہ ملک بھر سے آئے ہوئے 100 سے زائد مندوبین نے شرکت کی۔ اس کانفرنس نے ان مندوبین کو گفتگو، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتوں، اور مرکزی حکومت کے سینئر افسران سے ملاقات کا منفرد موقع فراہم کیا۔

اس کانفرنس میں گفت و شنید کا محور وہ موضوعات رہے، جن کا تعلق بھارت میں صنعتوں کو فروغ دینے سے متعلق سہولتوں، اے آئی ایف اور وی سی کے توسط سے سرمایہ کے ام اور اس کو عملی شکل دینے میں ریاستی حکومتوں کے کردار اور اسٹارٹ اپس کے لئے، یعنی نئے صنعت کاروں کے لئے ضابطہ جاتی عمل آوری کے پے لوؤں پر محیط تھا۔ اپنے اختتامی میں، تجارت و صنعت کے وزیر جناب سی آر چودھری نے زوردیکر کے ایک ریاستی حکومتوں کو اسٹارٹ اپس کو سہولت فراہم کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں افزوں کردار ادا کرنا پے اور اسی بنیاد پر اسٹارٹ اپس کی حتمی کامیابی کا انحصار ہوگا۔ انہوں نے تمام لوگوں کو تلقین کی کہ اسٹارٹ اپ انڈیا پروگرام کے فوائد چھن کر تائر 2 / تائر 3شہروں تک یعنی زمرہ اور زمرہ تین کے شہروں کے صنعت کاروں تک پہنچنا چاہئے۔ ڈی آئی پی پی کے سکریٹری جناب رمیش ابھیشیک نے زوردیکر کے ایک ملک میں ابھرتے ہوئے صنعت کاروں کو تعاون م کرنے کے لئے مثبت اقدامات کئے جانے ضروری ہیں۔ انہوں نے ڈی آئی پی پی کے ذریعہ شروع کئے گئے صورت حال کو یکسر بدلنے کے اقدامات مثلاً اسٹارٹ اپ انڈیا ب یعنی نئے صنعت کاروں کے لئے سہولت مراکز اور لرننگ اینڈ ڈیولپمنٹ پروگرام یعنی سیکھنے اور ترقی کرنے کے پروگراموں کا ذکر کیا۔

اجلاسات کے دوران ملک میں ایک مضبوط اسٹارٹ اپ ایکوسیستم کے قیام کے سلسلے میں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کردار پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مختلف ریاستوں نے اپنے اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کے لئے جو کلیدی اقدامات کئے ہیں، ان کے بارے میں جانکاری دی۔ اوڈیشہ نے ایک جامع پورٹل، پے پل لائن سمیت اپنے ی۔ان اسٹارٹ اپس کے لئے جو مختلف نوع اقدامات سیکھنے اور فروغ دینے کے لئے کئے ہیں، ان کی جھلک بھی پیش کی۔ تمل ناڈو نے اپنے ی۔ان یعنی پوری ریاست میں قائم کالجوں میں مرکز اور مصافحات کے سلسلے کے جدت طرازی کے مراکز پر مبنی وسیع نیٹ ورک کی جھلک پیش کی۔ جھارکھنڈ نے اپنے ی۔ان بنیادی سطح سے اوپر کی جانب کئے گئے کاموں کی جھلک پیش کی، جس کے تحت جدت طرازی کو ممکن بنانے کے لئے اسکولوں کو بنیاد بنایا گیا، تاکہ ایک جرمی نیٹریا خالق کے طور پر جدت طرازی کی ایک ثقافت متعارف کرائی جاسکے۔ دیگر ریاستوں یعنی مہاراشٹر، راجستھان، اتر پردیش، گجرات، بھارت، کیرالا، کرناٹک، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، اور آندھرا پردیش نے اپنے ی۔ان اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کے لئے کی گئی کوششوں کی تفصیلات پیش کیں۔

اس کانفرنس کے دوران ریاستوں میں صنعتوں کو فروغ دینے کے لئے فراہم کردہ سہولتوں پر مبنی مخصوص گفت و شنید اجلاسات کا اہتمام، 'چنوتیوں اور ان کے حل' اور اسٹارٹ اپس کے لئے سرمایہ کی فراہمی میں ریاستی حکومتوں کے کردار پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مباحثے کے لئے تشکیل دیئے گئے پینلوں میں شامل مہتممین میں اس موضوع پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ کس طرح سے ریاستی حکومتیں اسٹارٹ اپ یعنی نئی صنعتوں کو فروغ دینے والوں کے ساتھ مل کر ملک میں صنعت کاری کا ماحول سازگار کر سکتے ہیں، اس سہولتوں فراہم کر سکتے ہیں۔ ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اسٹارٹ اپس کے لئے درکار سرمائے کی فراہمی میں مدد گار ثابت ہو سکتے ہیں۔

ایک دیگر اجلاس کے تحت جس کا موضوع "اسٹارٹ اپس کے لئے ضوابط کی سہولت کاری" تھا میں اسٹارٹ اپس یعنی نئے صنعتکاروں کی جانب سے ای۔و۔یکل یا ای۔ڈرائیو، ای۔فارمیسی اور دیگر کاروبار کی دقیق تکنالوجیوں اور کاروباری دائرہ کار کے مسائل کے تصفیے کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ اس کانفرنس نے ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا جس پر تمام اسٹارٹ اپ ایکوسیستم، شرکائے کار جمع ہوئے جن کا تعلق مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے تھا۔ اس طریقے سے اس پلیٹ فارم پر انکیوبیٹری یعنی سرپرست اور سرمایہ کار اور دیگر حلقہ افراد باہم مجتمع ہو سکیں۔ اجلاسات کے دوران کلیدی نتائج اور لرننگ کی شکل میں ایسا مواد شرکائے کار کو حاصل ہوا جو ریاستی حکومتوں کو اپنے ی۔ان متعلق اسٹارٹ اپس ایکوسیستم کے قیام اور فروغ کے لئے اقدامات کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ایک صحت مند انداز میں باہم گفت و شنید اور نظریات کا تبادلہ ہوا اور ای۔ہات طے پائی کہ ملک میں پورے اسٹارٹ اپ ایکوسیستم کے لئے بہترین طریقہ ہائے کار کا اپنا جانا ایک نیک شگون ہوگا۔

u-4530

(م ن ع 13-09-2017)

(Release ID: 1502668) Visitor Counter : 2

